السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ کتاب تقویۃالایمان مولانا صاحب شہید رحمہ اللہ کیسی ہے ؟ اور درس میں رکھنے کے قابل ہے یا نہیں ؟ اور و شخص یہ عقیدہ رکھے کہ تقویۃالایمان گمراہ کرنے والا کتاب ہے اور اس کا بنانے والا اور پڑھنے پڑھانے والا گمراہ ہے اور اس کو پھاڑ کر جلا دینا چاہیئے ۔ شخص مذکورہ کا یہ عقیدہ رکھنا کیسا ہے ، بلکہ لوگون کو اس بات کی ترغیب بھی دے کہ تقویۃالایمان اگر تمہارے ہاتھ لگے تو جلا کر تاپ لو سو جواب باصواب سے بہت جلد (مطلع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ ۱۳۴۶ ھ والسلام ۔ (ابراہیم سیکرٹری مدرسہ محمدیہ شکر گوالیار ۹ ربیع الثانی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب تقویۃالایمان اسم باسمی کتاب ہے ۔ درحقیقت اس سے ایمان قوی ہوتا ہے اس کو پاس رکھنا اور دیکھنا موجب ہدایت وقوت ایمانی ہے ایسی کتاب کو گمراہ کرنے والی کتاب کہنا جہالت وضلالت ہے سچ ہے ۔ (یضل بہ کثیرا ویہدی بہ کثیر) قرآن شریف کے بارے میں نازل ہوا ہے ۔ لہذا اگر تقویۃالایمان کو بھی اہل بدعت گمراہ کرنے والی کتاب کہیں تو کیا مستبعد ہے جو شخص اس کتاب کو جلانے اور پھاڑنے کی ترغیب دے وہ خود گمراہ اور دین حق سے منحرف ہے ۔ (واللہ یہدی من یشاء الی صراط المستقیم) فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ عزیزالرحمن عفی عنہ مفتی دارالعلوم دیوبندیہ دستخط بمعہ مہر ۵ جمادی الاولی ۱۳۴۶ ہجری

جواب : یہ کتاب بالکل قرآن وحدیث کے مطابق ہے جس شخص میں بدفہمی نہ ہو کہ نیز عنوان (یعنی صاف اور بے لوث) سے متوحش نہ ہو جائے ، اس کے درس کے قابل ہے جو شخص اس کتاب کو گمراہ کنی اور بُرا کہتا ہے وہ (قائل یا جاہل ہے یا معاند فقط ۔ (مولوی اشرف علی تھانوی

جواب : کتاب تقویۃالایمان اچھی کتاب ہے اس میں آیات واحادیث بھی بہت ہیں جو شخص ازراہ توہین اس کو جلانے کا حکم دیتا ہے وہ سخت خاطی اور گنہگار ہے اس میں شرک وبدعت سے ممانعت اور صراط مستقیم کی ہدایت ہے ۔ (مولوی) کفایت اللہ غفرلہ مدرسہ امینیہ دہلی ۔

جواب : کتاب تقویۃالایمان بہت عمدہ کتاب ہے اور راہ حق بتانے والی کتاب ہے اس کے مصنف مولانا اسماعیل رحمہ اللہ صاحب شہید عالم حقانی ہیں وہ مقبول بارگاہ ہیں خدا کی راہ میں انہوں نے جان دی ہے اور شہید ہوئے ہیں ان کی طرف یا ان کی کتاب نسبت برے الفاظ کہنے سے پرہیز کرنا چاہیئے ورنہ مورد عتاب باری تعالیٰ ہوگا : (عادلی ولی فقد اذنتہ باالحرب) حدیث شریف میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص میرے دوست (سے دشمنی رکھتا ہے اس کو میں مطلع کرتا ہوں کہ اس سے میری لڑائی ہوگی ، معاذاللہ عنہ ۔ (مولوی محمد شفیع عفی عنہ (مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب مرحوم دہلی

مولوی) عبدالوہاب صاحب مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب مرحوم دہلی)

جواب : کتاب مذکورہ مصنفہ شہید رحمہ اللہ ایمان کی قوت دینے والی ہے جیسا کہ اسے کے نام سے ترشح ہوتا ہے ۔ واقعی ایمان کی تقویت ہی ہے ۔ مطالعہ اور درس میں رکھنے کے قابل ہے جو شخص اس کو گمراہی کا ذریعہ کہتا ہے اس کو پھاڑنے جلادینے کا حکم دیتا ہے ۔ (اس سوال میں قبروں پر عرس اور چڑھاووں کا اضافہ تھا لہٰذا اگلا جواب مطابق سوال ہے ۔) یا قبروں کا عرس ان پر چادر چڑھانے کو جائز کہتا ہے بتدع ہے اس کا یہ عقیدہ اور اس کی ترغیب نادرست ہے ۔ شاہ عبدالعزیز چادر چڑھانے کو لغو فرماتے ہیں اس طرح قبور پر کھانا مٹھائی وغیرہ لے جانے کو بت پرستوں کے چڑھاوے کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں ۔ ملاحظہ ہو فتاویٰ عزیزیہ (مولوی) مدرس ولایت احمد ، مدرسہ عالیہ (فتح پوری دہلی

جواب : حامداً ومصلیاً تقویۃالایمان قمع بدعات سئیہ رسومات شنیعہ میں بے نظیر کتاب مجالس ابرار کی طرح رد بدعت میں کار آمد کتاب ہے کہ اس کتاب کے زمانے میں کسی نے نکتہ چینی نہیں کی ۔ اس زمانہ کے اہل ہوا اپنا گروہ بنانے کے لیے اس کتاب کو ہوا بناتے ہیں اس کے مصنف قاطع بدعت حامی سنت مجاہد فی سبیل اللہ حضرت مولانا اسماعیل شہید ہوئے ۔ الغرض شاہ صاحب کے مخالف تقویۃالایمان کو برا کہنے والے بتدع لوگ ہیں ان کی بات کا اعتبار نہیں ۔ فقط (مولوی) محمد اسحاق مدرسہ مدرسہ حسینیہ دہلی ۔

جواب : کتاب تقویۃالایمان میں ہدایت وسنت قباحت بدعت ورہنمائے توحید برائی شرکت مذکور ہے اس دین متین میں نہایت ہی مضبوط کتاب ہے جو شخص اس کتاب کی نسبت کلمات لایعنی بے ہودہ کہتا ہے وہ شخص (بدعتی ہے اس سے نفرت وپرہیز کرنا لازم ہے قبور اولیاء وغیرہ کی موضع عبرت ہے نہ کہ موضع میلہ وغالی امور مخترعہ وبدعات سیۂ ان کو ترک کرنا لازم ہے ۔ (مولوی) انوارالحسن عفی عنہ مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی

جواب : کتاب تقویۃالایمان اسلامی کتاب ہے اس میں سرک وبدعت کی تفصیل کی گئی ہے ۔ مولوی اسماعیل رحمہ اللہ شہید کی اُردو میں تصنیف کی گئی ہے اس میں شرک کی تفصیل اس طرح پر ہے کہ دوسری اُردو کتابوں میں نہیں ملے گی اس کو درس میں رکھنا چاہیئے اور جو شخص اس کو پھاڑ دینا اور جلا دینا ، بہتر اور ضروری سمجھتا ہے وہ دین الٰہی سے اور اسلام سے جاہل خود گمراہ اور گمراہی کی تعلیم لوگوں کو کرنا چاہتا ہے ۔ ایسے شخص سے الگ رہنا اور بچنا (ضروری ہے ۔ (کتبہ ابوالفضل محمد حفیظ اللہ مہتمم دارالعلوم ندوہ لکھنؤ

جواب : صحیح ۔ واللہ اعلم بالصواب ابوالعماد محمد شبلی مدرس دارالعلوم دیوبند ندوہ لکھنؤ ۱۳ اکتوبر ۶۷ء

جواب : مولوی اسماعیل شہید رحمہ اللہ عالم مفتی بدعت کے اکھاڑنے والے اور سنت کے جاری کرنے والے تھے اور تمام عمر اسی حال رہے اور آخر کار جہاد میں کفار کے ہاتھ شہید ہوئے اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور رد شرک و بدعت میں لاجواب ہے ۔ استدلال اس کے بالکل کتاب اور احادیث سے ہیں اس کا پڑھنا اور رکھنا عین ثواب ہے اور موجب ثواب کا ہے اس کے رکھنے کو جو کفر کہتا ہے وہ خود کافر ہے یا فاسق بدعتی ہے مولوی اسماعیل صاحب نے اہل بدعت کو اس واسطے عداوت ہے کہ انہوں نے بدعات کو ظاہر کر کے خوب قلع قمع کیا ہے اہل بدعت کے بازار کو بے رونق کر دیا ہے اس واسطے اس صاحب سے یہ لوگ بدعتی ناخوش ہوگئے اور سب دشتم کرنے لگے جیسا روافض صاحب سنت اور شیخین سے عداوت کر کے طعن کرتے ہیں بہر حال یہ لوگ مولوی اسماعیل صاحب کے طعن کرنے والے ملعون ہیں ۔ (مولوی) رشید احمد گنگوہی فتاویٰ رشیدیہ : ۶۹۶۳) ((اخبار محمدی دہلی جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۱۳ بابت ۱۵ مارچ ۱۹۲۹ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 09 ص 261-264

محدث فتویٰ